

۲۲- شرح : اگر یہ گرہ کھل جائے تو بلاشبہ دم نکل جائے۔ آہ ! یہ گرہ بہت بڑی طرح گلے کا ہار ہو گئی ہے۔

۲۳- شرح : جب تک حضور کی توجہ اس طرف نہ ہوگی یہ گرہ کبھی کسی سے کھل نہ سکے گی۔

۲۴، ۲۵- شرح : دُعا یہ ہے کہ مخالفت کے دل میں بغض کی وجہ سے جو بہت ہی نابکار ملعون گرہ پڑ گئی ہے، خدا کرے، وہ گرہ ایسی ابھرے کہ اس کا دل پھوٹ کر پھوڑے کی طرح باہر نکل آئے۔

(۳)

نواب یوسف علی خاں

| | |
|-------------------------------|------------------------------|
| مرحبا! سالِ فرخی آئیں | عیدِ شوال و ماہِ فروردیں |
| شب و روز افتخارِ لیل و نہار | مہ و سال اشرفِ شہور و سنیں |
| گرچہ ہے بعدِ عید کے نوروز | لیک بیش از سہ ہفتہ بعد نہیں |
| سو اس اکتیس دن میں، ہولی کی | جا بجا مجلسیں ہوئیں رنگیں |
| شہر میں کو بہ کو عبیر و گللال | باغ میں سو بہ سو گل و نسریں |
| شہر، گویا نمونہ گلزار | باغ، گویا نگار خانہ چہیں |
| تین تہوار اور ایسے خوب | جمع ہر گز ہوئے نہ ہونگے کہیں |